سوال

(192)وہابی دعوت سلفی دعوت ہے اوران افتراء پروازیوں میں کوئی صداقت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جو پروپیگنڈہ کیا گیا ہے کہ امام شیخ محمد بن الواہاب رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو کاروں نے جب جزیرۃ العرب پر قبضہ کیا اورمدینہ منورہ پہنچے توانہوں نے مسجد نبوی میں واقع روضہ شریف میں اپنے گھوڑ باندھ دیئے تھے کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

یہ بات بالکل صحیح نہیں ہے بلکہ یہ جھوٹ اور حق کی مخالفت ہے ۔ مشہور بات یہ ہے کہ امام محمد بن عبدالوہاب کے پیرو کاروں نے جب مدینہ منورہ پر قبضہ کیا توانہوں نے یہاں سلفی دعوت کی نشرواشاعت کا کام کیا ۔ اس توحید کی حقیقت کو بیان کیا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کریم ﷺ کو معبوث فرمایا تھا اورجس شرک اکبر میں لوگ بتلا ہو چکے تھے اس کی انہوں نے تردید کی مثلا رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی سے استغاثہ آپ سے مدد طلب کرنا بقیع میں مدفون صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت اوراولیاء سے اسغاثہ نبی ﷺ کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر شہداء احد سے استغاثہ کی انہوں نے تردید کی اور لوگوں کو اسلام کی حقیقت بتائی اوراس وقت حجاز وغیرہ میں جن بدعات و خرافات کا دور دورہ تھا ان کی انہوں نے مذمت کی اس کے علاوہ اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ انہوں نے قبر شریف یا روضہ کی توہین کی یا یہ کہتا ہے کہ انہوں نے معاذاللہ نبی کریم ﷺ کی توہین کی یا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اوراولیاء اللہ میں سے کسی کی شان میں گستاخی کی تووہ جھوٹ بولتا افتراء پروازی کرتا خلاف واقعہ اورخلاف حقیقت بات کرتا ہے کتب تاریخ ان دلائل سے بھری پڑی ہیں جو ہماری بات کی شہادت دیتی اور افتراء پروازوں کے جھوٹ کو طشت ازبم کرتی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اور آپ کو بھی دین میں تفقہ اورثابت قدمی عطاء فرمائے کہ ہم اس سے ملاقات کے دن تک اس کہ دین سے وابستہ رہیں مجھے اورآپ کو لغزشوں سے محفوظ رکھے وہی کارساز وقادر ہے ہم اللہ عزوجل سے یہ بھی دعاء کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کے تمام علماء اورتمام داعیان ہدایت کو معاف فرمایئے ہمیں اور آپ کوان کے نقش قدم پرچلنے کی توفیق عطاء فرمائے ہم سب کو حق کے سمجھنے اوراس پر عمل کرنے کی توفق سے نوازے اوراس سےبچنے کی توفیق سے سرفراز فرمائے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38